© rasailojaraid.com

تاثرات

نہایت افسوس ہے، شیخ محمد اشرف کم و بیش ۸۰ سال عمر پاکر ۹ مئی ۱۹۸۰ء کو رات کے نو بجے انتقال کر گئے۔

شیخ محمد اشرف برصغیر پاک و ہند میں اسلامی کتابوں کے مشہور ناشر تھے۔ انھوں نے ۱۹۲۵ء میں کشمیری بازار لاہور میں "شیخ محمد اشرف ناشر کتب" کے نام سے ایک اشاعتی ادارہ قائم کیا۔ ابتدائی کام بالکل معمولی نوعیت کا تھا، شیخ صاحب اپنے اُس دور کے واقعات اور آغازِ کار کے حالات بڑے دلچسپ انداز میں سنایا کرتے تھے۔ پھر آہستہ آہستہ انھوں نے جو ترقی کی اور اپنے کام کو جس نہج سے آگے بڑھایا، وہ ان کی تاریخ کا ایک شاندار باب ہے۔

پوری اسلامی دنیا میں شیخ صاحب مرحوم کے ادارے کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس کی طرف سے سیکڑوں کتابیں انگریزی میں شائع ہوئیں جو مغرب و مشرق میں پھیلیں اور اسلامی تعلیمات کے فروغ کا بہت بڑا ذریعہ ثابت ہوئیں۔ علامہ عبداللہ یوسف علی کا قرآن مجید کا مع متنِ قرآن کے انگریزی ترجمہ شیخ صاحب کے ادارے نے شائع کیا، کتبِ حدیث میں سے صحیح بخاری، صحیح مسلم اور مشکوٰۃ کا ترجمہ بھی شیخ صاحب کی کوشش سے معرضِ اشاعت میں آیا۔ علاوہ ازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام و ارشادات کی وضاحت اور اسلام کے بہت سے گوشوں کی صراحت میں انھوں نے انگریزی میں اہم خدمات انجام دیں۔

انگریزی مطبوعات کے علاوہ شیخ صاحب نے اردو میں بھی بہت سے نامور علما و محققین کی متعدد عمدہ کتابیں شائع کیں۔ قرآن مجید کا اُردو ترجمہ جو حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی اور حضرت مولانا نواب وحید الزمان حیدرآبادی کے تراجم پر مشتمل ہے، مع ضروری حواشی کے طبع کیا اور بعض اہم عربی کتابوں کے اردو ترجمے بھی شائع کیے۔

بہرحال شیخ محمد اشرف نے اسلامی مباحث سے متعلق انگریزی اور اُردو میں کئی سو کتابیں شائع کیں اور ہر حلقے میں ان کو پہنچایا۔ نشر و اشاعت کے لحاظ سے وہ بین الاقوامی شہرت کے مالک تھے۔ وہ ایک متحرک شخصیت تھے، محنت، جد و جہد اور کوشش ان کا طغرۂ امتیاز تھا۔ وہ اپنے افکار و خیالات، لباس اور وضع قطع میں چند خصوصیات کے حامل تھے، جن کو انھوں نے ہمیشہ قائم رکھا۔ وہ اگرچہ عمرِ طبعی کو پہنچ گئے تھے، لیکن نشر و اشاعت کے میدان میں جو خدمات انجام دے رہے تھے، اس کے پیشِ نظر ابھی ان کی بہت ضرورت تھی۔

اللھم اغفر لہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ

© rasailojaraid.com